Faith Testimonies

(Part -1)

ایمان افزاء گواھیاں

(حصہ اوّل)

جملہ حقوق محفوظ ہیں بحق

پاسٹر اشکناز سیلاس
ڈائیریکٹر ، بائبل فار نیڈی منسٹریز پاکستان
(بائبل ٹیچر، انٹرپریٹر، مشنری)

اشاعت اول	:	اپریل 2012ء
تعداد	:	1000
سرِ ورق	:	نتاشا اشکناز

Writen by: Pastor Julius
Translated by: Pastor Ashknaz Silas
Proof Reading by: Pastor Latif Emmanuel

Published by
Bible for Needy Ministries of Pakistan
E-mail: bibleforneedy@gmail.com
Tel: 0301-4350713

Designed & Printed at
Zafarsons Printers
E-mail: zplahore@hotmail.com Mob: 0333-4508355

ایمان

اب ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اِعتماد اور اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔
(عبرانیوں ۱۱:۱) یہ ایمان کی دلیل ہے کہ جو کچھ خدا نے کہا وہ کرے گا، یہ کوئی مسئلہ نہیں ہے کہ کام کیا ہے وہ سب کچھ کرنے پر قادر ہے۔ آپ جو کچھ خدا سے توقع کرتے ہیں، وہ سب کچھ آپ کے لیے کرے گا۔ کیونکہ اُس نے اپنے کلام میں اس کا وعدہ کیا ہے۔ کیونکہ یہ اُس کی مرضی ہے، اور وہ آپ کو دینا چاہتا ہے، اگر کوئی آدمی دُعا میں کچھ مانگتا ہے، تو ایمان رکھے کے آپ نے پالیا ہے، تو جو کچھ آپ نے مانگا ہوگا، آپ کو مل جائے گا، ایمان تب اعلیٰ درجہ پر کام کرئے گا، جب آپ اقرار کر کے خدا کے کلام کی مثبت باتوں پر عمل کریں گے۔ انسان دل سے ایمان لاتا ہے، اور منہ سے اقرار کرتا ہے اور نجات پاتا ہے، یسوع نے کہا اگر تمہارے دل میں رائی کے دانے کے جتنا ایمان ہو اگر تم اس پہاڑ کو کہو تو وہ تمہاری بات مانے گا، ایمان کے ذریعہ سے ہم یقین کرتے ہیں کہ یہ دنیا جو خدا کے ہاتھ کا بنایا ہوا شہکار ہے اس کی تخلیق خدا کے کلام سے ہوئی ہم سب ہی ایمان رکھتے ہیں کہ خدا نے آسمان اور زمین کو بنایا اس بات کو ماننا ایمان کی ایک بڑی دلیل ہے، ایمان ہمیشہ بڑھتا ہے اور ایمان میں اگلا قدم یہ ہے کہ یسوع مسیح خداوند ہے۔ یسوع نے کہا خداوند پر ایمان رکھتے ہو مجھ پر بھی رکھو (یوحنا ۱۶:۱)۔ تمہارا دل نہ گھبرائے تم خدا پر ایمان رکھتے ہو مجھ پر بھی ایمان رکھو۔ ایمان ہمیشہ خدا کے وعدوں کو ایماندروں کی زندگی میں اُجاگر کرتا ہے کہ ایمانداروں کے پاس ہمیشہ کی زندگی ہے۔

کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ (یوحنا ۱۶:۳)۔ یہاں شفا کا وعدہ بھی ہے، کلام میں لکھا ہے (یسعیاہ ۳۵) اُسکے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔ ایمان کا

مطلب پاکیزگی میں رہنا ہے، اور جو کوئی خدا سے پیدا ہوا ہے، گناہ نہیں کرتا اور جب ایماندار اپنی زندگی میں خدا کی قدرت کو پکارے گا، تو وہ گناہ سے دور رہے گا اور شریر اس کو چھونے بھی نہ پائے گا، ایمان خدا کے نجات بخش منصوبہ کے ذریعے بیماریوں پر فتح کا دعویٰ کرتا ہے۔

اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے، وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالینگے، نئی نئی زبانیں بولیں گے، سانپوں کو اٹھا لینگے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئینگے تو انہیں کچھ ضرر نہ پہنچے گا، وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، تو اچھے ہو جائیں گے، غرض خداوند یسوع ان سے کلام کرنے کے بعد آسمان پر اُٹھایا گیا اور خدا کی دہنی طرف بیٹھا گیا، پھر اُنہوں نے نکل کر ہر جگہ منادی کی اور خداوند اُنکے ساتھ کلام کرتا رہا اور کلام کو اُن معجزوں کے وسیلہ سے جو ساتھ ساتھ ہوتے تھے ثابت کرتا رہا (آمین) (مرقس ۱۶:۱۶:۲۰)۔

ایمان دُعا کے ذریعے آخر تک بیماری سے جنگ کرتا ہے، یہ ایمان آگے بڑھ کر موت کے خلاف دعویٰ کرتا ہے، کیونکہ یسوع نے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر کوئی شخص میرے کلام پر عمل کریگا تو ابد تک کبھی موت کو نہ دیکھیں گا، (یوحنا ۸:۵۱)

یسوع نے اُس سے کہا قیامت اور زندگی تو میں ہوں، جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر جائے تو بھی زندہ رہیگا، اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مریگا۔ (۱۱) کیا تو اس پر ایمان رکھتی ہے۔ (یوحنا ۱۱:۲۵۔۲۶)۔ ہمارا ایمان ہمیں ابدی زندگی تک لے جاتا ہے، یہ ایک لازوال سچائی ہے۔

"مگر اب ہمارے منجی مسیح یسوع کے ظہور سے ظاہر ہوا جس نے موت کو نیست اور زندگی اور بقا کو اُس خوشخبری کے وسیلہ سے روشن کر دیا" (۲ تیمتھیس ۱:۱۰)۔

یہ ایمان ہے یسوع نے اُس انجیر کے درخت پر لعنت کی اور وہ اُس گھڑی سوکھ گیا۔

پھر اُس نے پانی اور ہوا کو جھڑکا اور وہ خاموش ہو گئے (متی ۸:۲۶)۔

ایمان ہی سے نوح خدا کے ساتھ چلتا رہا اور اُس نے موت کو نہ دیکھا ایمان ہی سے جب الیشع نے لوہے کی کلہاڑی پانی پر رکھی تو وہ تیرنے لگی۔ اگر تم میرے حکموں پر عمل کرو گے تو جو کچھ تم مانگو گے تو وہ آسمان پر میرے باپ کی طرف سے ہو جائے گا۔ خداوند کی تمجید ہو ہم ایمان کے ذریعے خدا کی دی ہوئی تمام چیزوں کو حاصل کرتے ہیں، باشرطیکہ ہم اسکے حکموں پر عمل کریں کیونکہ ہم اسکے بچے ہیں، کیا آپ نے خدا سے کچھ مانگا ہو اور آپ کے مانگنے میں شک تھا؟ اور خدا نے نہیں دیا، اپنے آپ کو (یعقوب ۴:۳) کی روشنی میں دیکھیں خدا ہمیشہ اپنے کلام کے مطابق وفادار ہے۔ اپنے ایمان کے مطابق عمل کریں اور یقین رکھیں کہ ایمان عمل کے ساتھ کام کرے گا۔ ایک دفعہ ایک بھائی لندن جا رہا تھا۔ پائلٹ نے کہا لندن ائیر پورٹ پر بہت دھند ہے وہ جہاز کو لندن کی بجائے مانچسٹر اُترنا چاہتا تھا اس بھائی نے جو جہاز میں سفر کر رہا تھا، دُعا کی اور ایمان رکھا کہ دھند ائیر پورٹ سے غائب ہو جائے گی اس کے ایمان نے کام کیا اور دھند غائب ہو گئی پائلٹ کو لندن کی بجائے مانچسٹر نہیں جانا پڑا۔ ایک اور بھائی جرمنی میں بہت زیادہ دھند ہونے کی وجہ سے ناخوش تھا۔ اُس نے دُعا کی اور دھند ختم ہو گئی۔ اور پھر جب تک وہ بھائی جرمنی میں رہا وہاں دھند نہ ہوئی۔ لیکن بعد میں اس بھائی نے دوسرے بھائیوں کو بتایا کے جب اس نے جرمنی چھوڑا اُس کے بعد دھند اپنی مرضی سے معمول کے مطابق ہوئی اور کافی لوگوں کے لیے حیرت کا سبب بنی، اُن دنوں میں دھند جرمنی میں بالائے جاں ہوا کرتی تھی۔ اگر ہر ایمان دار اپنے عمل کے ساتھ اپنے ایمان کو کام کرنے دے تو خدا ضرور وہ دے گا جو ہم مانگے، یاد رکھیں خدا دُعاؤں کا جواب دیتا ہے، آدم کو اختیار دیا گیا کہ زمین کو محکوم کرے، جس میں عناصر شامل ہیں۔ (پیدائش ۱-۲۷)۔ بھائیوں اپنے حقوق پر غور کرو، اور یسوع کے جلال کے لئے کام

کرو، اپنے ایمان کو عمل کے ذریعہ کام کرنے دیں خدا اس بات کو ترجیح دے گا، اور آپ سے محبت کرے گا، بہت سے لوگ ایمان کے لیے مارے گئے۔ (آمین)

ایمان کی گھرائی

''اُس نے اُن سے کہا اپنے ایمان کی کمی کے سبب سے کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا تو اس پہاڑ سے کہہ سکو گے کہ یہاں سے سرک کر وہاں چلا جا اور وہ چلا جائے گا، اور کوئی بات تمہارے لئے ناممکن نہ ہوگی لیکن یہ قسم دُعا کے سوا اور کسی طرح نہیں نکل سکتی'' (متی ۲۱-۲۰/۱۷)۔

ایمانداروں کو سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ایمان اپنے آپ میں دو طرح کی گہرائی رکھتا ہے، ایک ایمان ہماری ضرورت کی تمام اشیاء مہیا کرتا ہے، مگر ایک ایمان ایسا کچھ نہیں کرتا، جب میں کہتا ہوں کہ ایمان برعکس اس کے کہ وہ اپنے دلوں کو سخت کرتے اور خدا کو غصہ دلاتے جتنا اُن کے آباؤ اجداد نے آزمائش کے دن جنگل میں کیا تھا۔ ان کا بڑا ایمان ہمیں انکے دلیرانہ بیان سے نظر آتا ہے یہ بیان انہوں نے بنوکدنضر بادشاہ کے سامنے دیا کے کچھ بھی ہو جائے ہم زندہ خدا کی پیروی کریں گے چاہیں اس کے ہمیں مرنا ہی کیوں نہ پڑے، ان کا ایمان دیکھیں (دانی ایل ۳:۱۶-۱۸) سدرک اور میسک اور عبدنجو نے بادشاہ سے عرض کی کہ اے بنوکدنضر اس امر میں ہم تجھے جواب دینا ضروری نہیں سمجھتے، لیکن ہمارا خدا جس کی ہم عبادت کرتے ہیں ہم کو آگ کی جلتی بھٹی سے چھڑانے کی قدرت رکھتا ہے اور اے بادشاہ وہی ہم کو تیرے ہاتھ سے چھڑائے گا: اور اے بادشاہ تجھے معلوم ہو کہ ہم تیرے معبودوں کی عبادت نہیں کرینگے اور اس سونے کی مورت کو جو تو نے نصب کی ہے سجدہ نہیں کرینگے۔ یہ کوئی جو خدا کے ساتھ چلتا ہے اور خدا کو خوش دکھنا چاہتا ہے اس کے دل میں ایمان کا ہونا بڑا لازمی ہے۔ (زبور ۱۳۵:۶) آسمان اور زمین میں سمندر اور گہراؤ میں خداوند

نے جو کچھ چاہا وہی کیا۔ خدا کو خوش کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم اقرار کرے اور خدا کی واحدنیت جو آزاد کرنے کی قدرت رکھتی ہے اور ہمیں آزمائشوں سے گزرتے وقت پریشان نہیں ہونا چاہیں کیونکہ خدا آزاد اور بحال کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ (مکاشفہ ۱۲:۱۱) اور وہ برّہ کے خون اور اپنی گواہی کے کلام کے باعث اس پر غالب آتے اور انہوں نے اپنی جان کو عزیز نہ سمجھا یہاں تک کہ موت بھی گوارہ کی۔

(یقوب ۲:۱۰) خدا کا بندہ یعقوب کہتا ہے کہ کیا ہم خدا کے ساتھ سے سکھ پائیں اور دکھ نہ پائیں۔

ہمارے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ سکھ اور دکھ خدا کی طرف سے ہیں اس کا زندہ اور لاتبدیل کلام ہماری پشت پناہی کرتا ہے۔ (یسعیاہ ۴۳:۲-۳)

جب تو سیلاب سے گزرے گا میں تیرے ساتھ ہوں گا، اور جب تو ندیوں کو عبور کرے گا تو وہ تجھے نہ ڈوبائیں گی، جب تو آگ پر چلے گا تو تجھے آنچ نہ لگے گی اور شعلہ تجھے نہ جلائے گا، کیونکہ میں خداوند تیرا خدا اسرائیل کا قدوس تیرا نجات دینے والا ہوں، خدا کو خوش رکھنے اور اس کو پسند آنے کے لیے ایمان لانا ضروری ہے تب وہ ہمیں بچاتا اور چھڑاتا ہے عبرانیوں ۱۱:۶ اور بغیر ایمان کے اس کو پسند آنا ناممکن ہے اسلئے کے خدا کے پاس آنے والے کو ایمان لانا چاہے کے وہ موجود ہے اور اپنے طالبوں کو بدلہ دیتا ہے، ہمیں جاننا اور ایمان لانا چاہیں کہ ہمارا خدا آسمان پر ہے اور جب ہم اس کو پکارتے ہیں وہ اترتا ہے کے ہماری مدد کریں۔ (زبور ۱۱۵:۳)

ہمارا خدا تو آسمان پر ہے اس نے جو کچھ چاہا وہی کیا اب ہم ایمان کی دوسری حقیقت پر غور کرتے ہیں یہ ان لوگوں کے متعلق ہیں جنہوں نے ایمان کی خاطر اپنی جان

گنوادی، اوراس کے ذریعے خدا کے نام کو جلال دیا۔(عبرانیوں ۱۱: ۳۵-۳۸) بعض مار کھاتے کھاتے مر گئے رہائی منظور نہ کی تا کہ ان کو بہتر قیامت نصیب ہو،بعض ٹھٹھوں میں اڑائے جانے اور کوڑے کھانے بلکہ زنجیروں میں باندھے جانے اور قید میں پڑنے سے آزمائے گئے،سنگسار کیئے گئے آرے سے چیرے گئے آزمائش میں پڑے تلوار سے مارے گئے بھیڑوں اور بکریوں کی کھال اوڑے محتاجی میں مصیبت میں، بدسلوکی کی حالت میں مارے مارے پھرے، دنیا ان کے لائق نہ تھی وہ جنگوں میں اور پہاڑوں اور غاروں اور زمین کے گڑھوں میں آوارہ پھرائے گئے۔ یسوع مسیح کو بھی صلیب پر لٹکایا گیا تا کہ اس کے جان دینے سے ہم بچ جائیں۔ یسوع کا ایک شاگرد جو سات کے قریبی حصے میں سے ایک تھا اس کو پتھر مارے گئے اور یروشلیم میں سنسار کیا گیا یعقوب اور دوسرے بہت سے رسولوں کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا۔

اپنے شک کو شک میں بدل دو

''یسوع نے جواب میں ان سے کہا خدا پر ایمان رکھو۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی اس پہاڑ سے کہے تو اکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ اور اپنے دل میں شک نہ کرے بلکہ یقین کرے جو کہتا ہے وہ ہو جائے گا تو اس کے لئے وہی ہو گا۔'' (مرقس ۱۱: ۲۲-۲۳)

ایمان کا سب سے بڑا دشمن شک ہے جو خوف کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے۔ اسی لئے میں نے کہا کہ ایسا ایمان خدا کو خوش کریگا جو نتائج کی پرواہ کیے بغیر بلاخوف اس کا سامنا کرنے لئے تیار ہو جائے' چاہے اس کیلئے لقمہِ موت ہی کیوں نہ ہونا پڑے؛ ''یسوع نے اس سے کہا قیامت اور زندگی تو میں ہوں۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر جائے تو بھی زندہ رہے گا۔ اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔ کیا تو اس پر

ایمان رکھتی ہے؟'' (یوحنا ۱۱: ۲۵-۲۶) ۔ شک کی روح نظر پر، محسوسات پر، سماعت پر، سوچوں پر اور دوسرے حواسِ خمسہ پر حملہ کرتی ہے اور مشکلات میں گھرے ہوئے انسان پر باور کرانا چاہتی ہے کہ اگر خدا نے تیرے حالات میں معجزہ نہ کیا تو کیا ہوگا۔ لیکن مجھے اور آپ کو ایسے حالات میں یہ کہنا چاہئے کہ ''اے موت تیرا ڈنک کہاں گیا؟ اے قبر تیری فتح کہاں گئی؟'' مسیح اوپر اٹھایا گیا اور وہ قیدیوں کو بھی اپنے ساتھ لے گیا۔ شاید کسی کو اس وقت احساس تک نہ ہو کہ ''شک'' کیا ہے، جب تک وہ خداوند سے پوچھتا نہیں کہ میرے لئے ایسا کیوں نہیں ہوا۔ پھر خداوند جواب دیگا۔ مثال کے طور پر جب خداوند یسوع جھیل کے پانی پر چل رہے تھے تو پطرس کے اندر یہ کہنے کی دلیری آئی کہ اے خداوند کیا میں پانی پر چل کر تیرے پاس آؤں۔ ''۔۔۔اس نے کہا آ۔ پطرس کشتی سے اتر کر یسوع کے پاس جانے کے لئے پانی پر چلنے لگا۔ مگر جب ہوا دیکھی تو ڈر گیا اور جب ڈوبنے لگا تو چلا کر کہا اے خداوند مجھے بچا!'' (متی ۱۴: ۲۸-۳۰)

ایک دن مجھے ایک بہن کے گھر جا کر اسے کل کے دن ہونے والے بپتسموں کے پروگرام کے بارے اطلاع دینی تھی تا کہ وہ اپنے آپ کو بپتسمہ پانے کے لئے پہلے سے تیار کریں، ہوا بہت تیز چلنا شروع ہوگئی اور تیز بارش ہونے کا امکان تھا۔ میں نے خداوند سے کہا کہ مجھے اس بہن کو مطلع کرنا ہے اور میں نے بڑے ایمان سے کہا کہ بارش اس وقت تک نہ ہو جب تک میں واپس نہیں آ جاتا۔ اس کے گھر تک پہنچنے کیلئے مجھے ایک پگ ڈنڈی پر چل کر جانا تھا۔ جونہی میں نے چلنا شروع کیا تو ایک آواز (شیطان کی آواز) نے مجھے یاد دلایا کہ تیری چھتری تو کار میں موجود ہے اسے لے جا اور میں تقریباً چھتری اٹھانے ہی والا تھا کہ خداوند کی آواز نے مجھے میرے ایمان بھرے الفاظ یاد دلائے کہ اگر تو نے وہ چھتری اٹھا لی تو تیرا ایمان بے کار ٹھہریگا کیونکہ چھتری تو بارش سے بچنے کیلئے انسان ساختہ ذریعہ ہے۔

ہاں اگر میں بارش کے خوف سے چھتری اٹھالیتا تو میں ''شک'' کرتا۔ میں نے چھتری رکھ دی اور نتائج کا سامنا کرنے کے لئے تیار ہو گیا اور میں نے دوبارہ بادل سے کہا کہ ''جب تک میں واپس نہیں آجاتا تو نے برسنا نہیں۔ اور ایسا ہی ہوا۔ یہ ایمان ہے! ایمان نتائج کا سامنا کرے گا' بارش میں بھیگنا تو ایمان کی نافرمانی ہوتی جبکہ شک انسان ساختہ آلہ (چھتری) کو اٹھانے کیلئے تیار کرے گا۔ بھائی اپنے شک کو شک میں بدل دو۔

اسی طرح ایک مرتبہ میں ایک گاؤں میں لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ منادی کرنے کو گیا۔ جب ابھی میں نے تاروں کو کھولنا ہی شروع کیا تھا تو یکا یک کالے گھنے بادل چھا گئے اور تیز ہوا چلنے لگی اور شدید بارش ہونے کا امکان تھا۔ خداوند نے مجھ سے کلام کیا اور کہا کہ اس بادل کو ڈانٹ اور حکم کر کہ جب تک میں اپنا کام ختم نہ کرلوں تم ٹھہرے رہنا۔ مگر میں نے ساتھ ہی شیطان کی آواز کو اپنے اندر محسوس کیا کہ تاریں پھیلانا روک دے کیونکہ بارش تمہیں کلام سنانے کا موقع نہیں دیگی یا پھر تو تھوڑی دیر تک رک کر انتظار کر اور دیکھ کہ کیا بادل تیرا حکم مانتے ہیں یا نہیں۔ لیکن میں نے مایوسی پیدا کرنے والی آواز سے کہا کہ جب تک میں اپنا کام ختم نہیں کرلونگا گاؤں میں بارش نہیں ہوگی۔ بے شک بھاری بادل غائب ہو گئے اور میں نے گاؤں میں اپنا کام جاری رکھا۔ بھائی اپنے شک کو شک میں بدل دو! شک تاریں پھیلانے سے روکے گا یا ہوا کے رکنے اور بارش کی امکان کے خاتمے کا انتظار کریگا۔ مگر جو کام آپ کر رہے ہیں وہ کرتے جائیں۔ جو آپ نے ایمان سے کہا ہے ویسا ہی کرتے جانا ایمان ہے۔ نتائج کا سامنا کریں! نہیں تو پھر بارش میں بھیگنے کیلئے تیار ہو جائیں۔ انسان ساختہ تحفظ یا ابلیس کی سوچ کو اپنے اندر لینا ''شک'' ہے۔ یسوع نے فرمایا: ''یسوع نے جواب میں ان سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر ایمان رکھو اور شک نہ کرو تو نہ صرف وہی کرو گے جو انجیر کے درخت کے ساتھ ہوا بلکہ اگر اس پہاڑ سے بھی کہو گے کہ تو اکھڑ جا اور

سمندر میں جا پڑ تو یوں ہی ہو جائے گا۔'' (متی ۲۱:۲۱۔۲۲)

خدا وعدوں کا سچا خدا ہے۔ آدمی موجوں کی طرح بہتا پھرتا ہے۔ بہت سے ایماندار ایمان رکھتے ہیں کہ وہ بیماروں پر اپنا ہاتھ رکھ کر دعا کریں گے تو بیماری بدن کو چھوڑ دے گی۔ لیکن جب آپ بیمار کے لئے دعا کرتے ہیں تو پھر اپنے اختیار پر ہرگز شک نہ کریں۔ ایمان روحانی عالم میں کام کرتا ہے جبکہ ادویات جسم میں کام کرتی ہیں۔ پہلے روحانی کام کریں، جب آپ کو روحانی فتح مل جاتی ہے تو جسمانی شفاء آہستہ آہستہ آنا شروع ہو جائے گی۔

اگر آپ بیمار ہیں تو ایمان سے خدا کو اس کے وعدے یاد دلائیں۔ آپ کا ایمان آخر تک خدا کے وعدوں پر بھروسہ کرنے والا ایمان ہو۔ کلامِ مقدس ابرہام کے متعلق بیان کرتا ہے کہ وہ آخر تک خدا کے وعدوں پر بھروسہ کیے رہا۔ اس نے خدا کے وعدوں پر شک نہ کیا باوجود اس کے کہ ابرہام بوڑھا ہو چکا تھا اور سارہ بچہ جننے کی صلاحیت سے محروم ہو چکی تھی مگر اس نے وفا دار خدا کے وعدوں پر بھروسہ رکھا۔ (عبرانیوں ۱۱:۹۔۱۱؛ رومیوں ۴:۱۹۔۲۱)۔

دیکھیں، جو بھی ایمان ہو اس کو ثابت ہونا چاہیے اور آپ اپنے ایمان کو خدا کے کلام پر بڑے صبر اور دکھ سہہ ثابت کرتے ہیں۔ مرقس ۱۶:۱۸ ''۔۔۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو اچھے ہو جائیں گے۔'' جب کوئی بیمار آپ کے دعا کرنے سے شفاء پا جائے تو آپ کا ایمان ثابت ہو جائیگا اور خدا اس وقت مداخلت کرے گا جب آپ کا ایمان مکمل طور پر اس کی ذات پر ہوگا، پھر شیطانی قوتیں آپ کے حکم کو فوراً تسلیم کریں گی۔ وہ لوگ جو ایسا ایمان نہیں رکھتے بلکہ صرف اپنی تنظیم کے آئین وقوانین کی پاسداری کرتے ہیں وہ خدا کے نام کا استعمال محض غلط باتوں کیلئے کرتے ہیں۔ '' کیونکہ راستباز ایمان سے جیتا رہیگا (تنظیم

کے آئین وقوانین سے نہیں)۔ایمان دار جس کا بھروسہ خدا کے کلام پر ہے وہ اس کیلئے اپنی جان بھی قربان کرنے کیلئے تیار ہوتا ہے اور وہ نتائج سے ڈرتا نہیں۔لوقا ۱۰: ۱۹ میں سے ایماندار کے اختیار کو جانیں۔

مگر دیکھیں خداوند فرماتا ہے متی ۱۰:۳۹ ’’ بھائیو اپنے شک کو شک میں بدل دو!

ایمان کے ذاتی تجربات

دیکھیں لکھا ہے کہ خدا کی گواہی سچی ہے کہ وہ نادان کو دانش بخشتی ہے۔زبور ۱۹: ۷ ’’میں بادشاہوں کے سامنے تیری شہادتوں کا بیان کرونگا اور شرمندہ نہ ہونگا‘‘۔زبور ۱۱۹: ۴۶

۱۹۷۴ء میں یونیورسٹی کیمپس کی پہاڑی پر روزہ کی حالت میں دعا کرنے گیا۔ اس پہاڑی پر کچھ نوجوان طالب علم جنکا تعلق ایک بدعتی فرقہ (سانپوں کے ماننے والے گروہ سے تھا) وہاں آ کر ساری رات نشہ کرتے اور رسومات ادا کرتے تھے۔

میں نے یسوع مسیح کے نام میں بڑے اختیار سے کہا ’’کہ جب میں اس پہاڑ پر روزہ رکھ کر دعا کرُوں گا تو سانپوں کو ماننے والا گروہ پھر کبھی اس پہاڑ پر نہیں آئے گا اور یونیورسٹی سے اس کلب (گروہ) کی لعنت ختم ہوجائے گی۔

یسوع مسیح نے کہا ’’اور جو کچھ دعا میں ایمان سے مانگو گے وہ تم کو ملے گا‘‘(متی ۲۱:۲۲)

خدا اپنے وعدوں کا سچا خدا ہے اور انہیں پورا کرتا ہے۔خدا نے جواب دیا اور اسی سال کے آخر میں اس گروہ پر یونیورسٹی کی حدود میں رسومات جاری رکھنے پر پابندی لگ گئی۔

یسوع نے کہا ’’خدا پر ایمان رکھو۔۔۔تو نہ صرف ایسے کام آپ کے وسیلے سے ہونگے بلکہ اگر ہم پہاڑ کو بھی حکم کریں گے کہ وہ اپنی جگہ سے ہٹ جائے تو وہ ہٹ جائے گا۔

میں جب بھی کلام پڑھتا ہوں تو غالب آنے کیلئے تقویت ملتی ہے۔وہ آپ سے کہتا ہے جو کچھ مانگو گے وہ تمہارے لئے ہوجائے گا۔’’لیکن یہ قسم دعا اور روزہ کے بغیر نہیں نکلتی۔

۱۹۷۵ء میں خداوند کی حضوری نے مجھے لپیٹ لیا اور میں نے تین ہفتے (اکیس دنوں) کا روزہ رکھا سوائے پانی کے میں نے کچھ نہ کھایا پیا۔ دسمبر ۱۹۷۵ء ۲۳ دن کا روزہ رکھا اس کے علاوہ ۱۴ دنوں کیلئے تین مرتبہ روزے رکھے اور پھر میں نے ۲۰ دنوں کا روزہ مئی ۱۹۷۶ء اور جنوری ۱۹۷۷ء میں بھی رکھا۔ ان طویل ایام پر مشتمل روزوں میں خداوند مجھ پر اپنی روحانی برکات نچھاور کرتا اور میرے ایمان کو بھی بڑھاتا جو میری خدمت کی تیاری کے بہت ضروری تھا ایمان بیداری کی تحریک اور روح القدس کی بارش کیلئے بہت ضروری ہے۔ میری خدمت میں شفاوؤں، عجیب کاموں اور معجزات کی بہت ساری گواہیاں ہیں کیونکہ میرا ایمان خدا پر ہے۔

میں نے ایک دفعہ خداوند سے کہا کہ مجھے مچھر نہ کاٹیں کیونکہ خدا نے انسان کو سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چوپایوں اور تمام زمین اور سب جان داروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار دیا ہے۔

گواہی

ایک شام میں لاگوس نائیجریا میں ایک عورت کو گواہی دے رہا تھا۔ میں ایک گلی میں کھڑا تھا میرے ہاتھ اور پاؤں ڈھکے ہوئے نہیں تھے۔

مچھر مکھیوں کی طرح ہمارے چوگرد منڈلا رہا تھا لیکن ایک بھی مچھر نے مجھے نہ کاٹا، مگر میرے ساتھ کھڑی عورت کو انہوں نے کاٹا اور اس نے بہت سے مچھروں کو اپنے جسم پر مارا بھی۔

خداوند نے مجھے میرا ایمان یاد دلایا اور یہ کام اس بے ایمان عورت کیلئے گواہی ٹھہرا۔ خداوند فرماتا ہے "پس چونکہ تو نہ تو گرم ہے اور نہ سرد بلکہ نیم گرم ہے اس لئے میں تجھے اپنے منہ سے نکال پھینکنے کو ہوں۔ اور چونکہ تو کہتا ہے کہ میں دولتمند ہوں اور مالدار بن

گیا ہوں اور کسی چیز کا محتاج نہیں اور یہ نہیں جانتا کہ تو کمبخت اور خوار اور غریب اور اندھا اور ننگا ہے۔ اس لئے میں تجھے صلاح دیتا ہوں کہ مجھ سے آگ میں تپایا ہوا سونا خرید لے تا کہ دولتمند ہو جائے اور سفید پوشاک لے تا کہ تو اسے پہن کر ننگے پن کے ظاہر ہونے کی شرمندگی نہ اٹھائے اور آنکھوں میں لگانے کیلئے سرمہ لے تا کہ تو بینا ہو جائے۔ میں جن جن کو عزیز رکھتا ہوں ان سب کو ملامت اور تنبیہ کرتا ہوں۔ پس سرگرم ہو اور توبہ کر۔

اے خداوند تیرا کلام آسمان پر قائم ہے۔ انسان کو صرف جاننے کی ضرورت ہے کہ خدا نے اسے کس جگہ اور کس کام کیلئے مخصوص کیا ہے۔

تب وہ کہتا ہے "اے خداوند ہمارے رب تیرا نام تمام زمین پر کیسا بزرگ ہے۔۔۔۔ تو پھر انسان کیا ہے کہ تو اسے یاد رکھے اور آدم زاد کیا ہے کہ تو اس کی خبر لے؟ تو نے اسے اپنی دستکاری پر تسلط بخشا ہے۔ تو نے سب کچھ اسکے قدموں کے نیچے کر دیا ہے۔ سب بھیڑ بکریاں گائے بیل بلکہ جنگلی جانور۔ ہوا کے پرندے اور سمندر کی مچھلیاں اور جو کچھ سمندروں کے راستوں میں چلتا پھرتا ہے۔ (زبور ۸)

صرف ایمان رکھ اور ان کو حکم دے لیکن یاد رکھ کہ یہ قسم دعا اور روزہ کے بغیر نہیں نکلتی۔ ایک پیشنگوئی کے مطابق خدا کے بیٹے اس زمانہ میں اپنے حق کو پہچانیں گے اور خدا اس زمین کو ان کے قدموں تلے کر دیگا۔ کیا آپ بھی خدا کے بیٹے اور بیٹیاں بننا چاہتے ہیں؟ ایسا قیمتی ایمان دعا اور روزہ سے حاصل ہو سکتا ہے۔

ایک اور گواھی

ایک دفعہ چمگادڑوں نے میرے فلیٹ کے نزدیک ایک پھل دار درخت پر رہنا شروع کر دیا اور وہ ہمارے لئے وبال جان بن گئیں کیونکہ وہ کچے پھل توڑ توڑ کر نیچے پھینک دیتی تھیں اور اس حصہ سے بدبو بھی آنی شروع ہو گئی تھی۔ میرے ایک پڑوسی نے مجھے بتایا کہ

جب وہ یہاں آئی تھیں تو انہوں نے بہت افراتفری مچا دی تھی۔تب میں نے اس سے کہا کہ ''اب سے یہ چمگادڑیں یہاں نہیں رہیں گیئں'' تب خداوند نے مجھ سے کہا کہ یسوع کے نام میں ان کو پتھر مار تو وہ اس درخت سے کیا اس علاقہ کو چھوڑ دیں گی۔ چند دن بعد خداوند نے مجھے بتایا کہ وہ وہاں نہیں رہیں۔ بھائیو دعا کریں اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ ایمان سے جو کچھ مانگیں گے وہ آپ کو مل جائے گا۔

''اپنے دل میں یہ نہ کہیں کہ گواہیوں کو تو کوئی نہیں جانتا'' کیا آپ نے محسوس نہیں کیا کہ آسمان پر فرشتے آپ کے اٹھنے' بیٹھنے اور ایمان کے کاموں کو جانتے ہیں؟ کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ یسوع جب پانی پر چلا تو بہت سے لوگوں نے اسے نہیں دیکھا تھا بلکہ چند ایک نے جو اس وقت اس کے ساتھ تھے۔وہ کام تحریر میں آیا اور آج ساری دنیا جانتی ہے۔اسی طرح جب پہاڑ پر یسوع کی صورت بدل گئی۔

یسوع نے کہا (متی ۲۱:۲۱۔۲۲)۔جو کچھ تم دعا میں مانگو گے وہ سب کچھ تم کو ملے گا۔

خدا کی بادشاہی میں جانوروں پر ہمارا اختیار ہوگا انسان کے سکھائے ہوئے طریقوں سے نہیں بلکہ یسوع کے نام سے۔جانور کاشتکاری کے لئے استعمال ہوسکیں گے کیونکہ خداوند نے ایوب سے کہا (ایوب ۳۹:۹۔۱۲) ''کیا جنگلی سانڈ تیری خدمت پر راضی ہوگا؟ کیا وہ تیری چرنی کے پاس رہے گا؟ کیا تو جنگلی سانڈ کو رسے سے باندھ کر ریگھاری میں چلا سکتا ہے؟ یا وہ تیرے پیچھے پیچھے وادیوں میں ہینگا پھیرے گا؟ کیا تو اس کی بڑی طاقت کے سبب سے اس پر بھروسا کرے گا؟ یا کیا تو اپنا کام اس پر چھوڑ دے گا؟ کیا تو اس پر اعتماد کرے گا کہ وہ تیرا غلہ گھر لے آئے اور تیرے کھلیان کا اناج اکٹھا کرے؟''

انسان کا زمین کے سب جانوروں پر اختیار ہے لیکن اسے اپنی روح پر کوئی اختیار نہیں جس طرح یسوع نے کہا کہ ''ایسی قسم دعا اور روزہ سے نہیں نکلتی''۔

ہمارے پڑوسی کا ایک کتا تھا جو اکثر چاروں ٹانگیں پھیلا کر سستی سے ہمارے دروازے کے سامنے لیٹا رہتا تھا۔ ایک شام میں نے خداوند سے کہا کہ جب میں گھر آؤں تو وہ محسوس کرے کہ خداوند مجھ میں ہے اور میں آ رہا ہوں اور جب میں اس کے نزدیک آ جاؤں تو وہ اپنی سستی کو چھوڑ کر کھڑا ہو جائے۔ اور خداوند کے نام کو جلال ملے۔

''تا کہ سب لوگ بیٹے کی عزت کریں۔ جس طرح باپ کی عزت کرتے ہیں''

دیکھیں جب اگلی شام میں کتے کے نزدیک آ رہا تھا تو وہ اچانک اپنے پیروں پر کھڑا ہو گیا جیسے کسی نے اس کو مارا ہو۔ اور ویسے ہی ہوا جیسے میں نے کہا تھا۔ میں مسکرایا اور کہا کہ خداوند یقیناً تو وفادار ہے۔ اے خداوند تو اپنے کلام کے مطابق میری درخواستوں کا جواب دیتا ہے اور میرے ایمان کی تصدیق کرتا ہے جو مجھے تیری طرف سے ملا ہے۔ یہ ایمان کی قدرت میرے اندر صرف اس وقت ہی نہیں بلکہ آج بھی ہے۔ خدا کے بیٹے کی خدمت آج بھی سرگرمِ عمل ہے اور اس وقت بھی ہو گی جب ایماندار بدل جائیں گے اور آسمان پر اٹھا لئے جائیں گے اور گرائے ہوئے فرشتوں کی جگہ بیٹھائے جائیں گے۔

ہم خدا کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ وہ بہت سے ایماندار لوگوں کا اس گروہ میں شامل ہونے کا انتظار کر رہا ہے۔ (مکاشفہ ۱۲:۵) ''اور وہ بیٹا جنی یعنی وہ لڑکا جو لوہے کے عصا سے سب قوموں پر حکومت کرے گا''۔ اور یہ خدا کے بڑے پروگرام کے تحت کام کریں گے۔ آمین۔

کیا آپ کو یہ امید ہے؟ کیا آپ ایلیاہ کے ساتھ ان ایمانداروں میں شریک ہونا چاہتے ہیں؟ اس لئے خداوند فرماتا ہے

''اس لئے میں تجھے صلاح دیتا ہوں کہ مجھ سے آگ میں تپایا ہوا سونا خرید لے تا کہ دولتمند ہو جائے اور سفید پوشاک لے تا کہ تو اسے پہن کر ننگے پن کے ظاہر ہونے کی

شرمندگی نہ اٹھائے اور آنکھوں میں لگانے کیلئے سرمہ لےتا کہ تو بینا ہوجائے‘‘

ایماندار یسوع سے صرف ایک طریقے سے خرید سکتے ہیں وہ طریقہ دعااورروزہ ہے۔

کسی نے مجھ سے پوچھا کہ آپ نے جب اکیس روزے رکھے تو کیسا محسوس کیا؟ میں نے بتایا کہ جس دن میں نے روزہ کھولا میں صحت مند' اور طاقتور محسوس کررہا تھا لیکن پتلا ہوگیا تھا۔طویل ایام کے روزے رکھنے سے پہلے میں نے ایک دن کا روزہ رکھا اس سے مجھے کچھ فرق نہ پڑا تو میں نے ۳ دن کا روزہ رکھا (جس میں صرف پانی پیتا) اور جب میرے ۱۰ دن پورے ہوگئے تو میں نے ۲۱ دن کے روزے کا ارادہ کیا اور اسے پورا کیا۔

میں ہرصبح پانی کا ایک جگ بھر کر اپنے ساتھ ایک خاموشی کی جگہ پر چلا جاتا تھا اور سونے کے وقت گھر لوٹتا تھا۔ میں اپنی چھٹیوں کے دوران ایسا کرتا تھا۔ میں ہرروز کلام کی تلاوت کرتا اور دعا میں وقت گزارتا تھا۔

پہلے تین دن میرے لئے بڑے آزمائشی تھے کہ میں روزہ کھول لوں اپنے مضبوط ارادے کی وجہ سے میں نے ۳ ہفتے مکمل کر لئے اور مجھے کھانے کی ضرورت نہیں ہوتی تھی چاہے میرے سامنے کوئی کھاتا رہے۔ میں روزہ کھولنے کے دن کے انتظار میں نہیں تھا بلکہ میری نظریں تو حاصل ہونے والی برکت پر لگی ہوئیں تھیں۔

میں دعا الٹے لیٹ کر یا سیدھے لیٹ کر کیا کرتا تھا' ہر تین گھنٹے دعا کے بعد میں خدا کی حمد کرتا تھا' خدا نے میری دعاؤں کا جواب دیا۔خدا مجھ پر مسلسل رویاؤں کو اور غیر زبانوں کو نازل فرماتا رہا خصوصاً دسویں دن' چودھویں دن اور اکیسویں دن جس دن میں نے روزہ کھولا تھا۔روزہ کے بعد میں نے روح میں اور زیادہ آزادی محسوس کی اور خاموشی میں جب میں بیٹھتا تو خدا کی دھیمی آواز کو اچھی طرح سن سکتا تھا۔

میرے جسم کی جلد بہت نرم ہوگئی تھی اور روزہ کھولنے کے بعد جب مجھے ۱۵ دن

کھانا کھاتے ہو گئے تھے تو میری پرانی جلد اتر کرنئ جلد ظاہر ہونا شروع ہوگئی۔ میرے منہ پر سے بھی داغ دھبے دور ہو گئے تھے۔ خدا نے مجھے روحوں کے امتیاز کی نعمت سے نوازااور ایک دن ایسا ہوا کہ جب میں اور میرا دوست ہم کمرے میں سو رہے تو ایک جادوگر کی روح میرے دوست میں آ گئی اور وہ ہڑ بڑا کر اٹھ بیٹھا وہ کانپ رہا اور ہل رہا تھا اور کچھ بول نہیں رہا تھا جیسے کہ سانپوں کے ماننے والے گروہ کے لوگ کرتے تھے۔ میں نے شیطان کو جھڑکا اور وہ ٹھیک ہو گیا۔ خدا مجھے رات کو ہر روز جگا دیتا تھا تا کہ میں رات کے پہروں میں حمد وثناء کر سکوں اور دعا کروں۔

بھائیو روزہ رکھنے کی پوری کوشش کریں جتنی آپ کر سکتے ہیں۔ کیونکہ خدا اس سے خوش ہوتا ہے اس نے کہا پر جوش اور سرگرم ہو جا۔

اس وقت سے خدا نے میری روح میں بڑا ایمان پیدا کیا اور جب میں دعا کرتا ہوں تو میری آواز سن کر شیطان کو بھاگتا ہوا دیکھتا ہوں۔

خداوند کہتا ہے کہ ایسی قسم دعا اور روزہ کے بغیر نہیں نکلتی۔

ایک اور گواھی

میں ایک دفعہ مولیتے، ابادانن نائیجیریا کے کار پارک میں تھا اور ایک نوجوان میرے پاس آیا جس کی چھاتی پر کینسر کا زخم تھا اور میرے پاس بھیگ مانگنے کیلئے آیا۔ اس نے مجھے بھیگ مانگنے کی غرض سے اپنی چھاتی دکھائی جس پر کینسر کے سبب سے بہت بڑا زخم تھا۔ اس سے پہلے میں نے انسانی بدن پر بیماری کی وجہ سے اتنا بڑا زخم نہیں دیکھا تھا ایسے معلوم ہو رہا تھا کہ جیسے کسی نے آری سے چیرا ہے۔

میں نے اس سے پوچھا کہ آپ کو کیا ہوا ہے؟ کیا کوئی بیماری ہے یا آپ کے ساتھ کوئی حادثہ پیش آیا ہے؟ تو اس نے جواب دیا کہ مجھے کینسر ہے اور میں کئی مہینوں تک

ہسپتال میں زیرِ علاج رہا ہوں مگر اب میرے کھانا خریدنے اور اپنا علاج جاری رکھنے کیلئے پیسے نہیں ہیں۔

جب میں نے سنا کہ اسے کینسر ہے کیونکہ میں نے اس کے متعلق سنا اور پڑھا تھا کہ یہ ایک خطرناک بیماری ہے مگر اس زخم کو دیکھ کر میں بہت حیران ہوا کہ بدروحیں کتنی ظالم ہیں۔ پھر میں نے اس سے پوچھا کہ کیا تو ایمان رکھتا ہے کہ خدا تجھے شفاء دے سکتا ہے؟ اور کیا میں آپ کے لئے دعا کروں؟ اس نے کہا کہ میں ایمان رکھتا ہوں کہ خدا مجھے شفاء دے۔ کیونکہ میری اور کوئی امید نہیں ہے۔ میں کئی مہینوں تک ہسپتال میں زیرِ علاج رہا لیکن شفاء نہیں ملی۔ میری آدھی چھاتی ختم ہو چکی ہے اور جب چھاتی کا دوسرا حصہ بھی ختم ہو جائے گا تو میں مر جاؤں گا' بھیک مانگ کر زندگی کے دن گزار رہا ہوں۔ لیکن اب تو میں شفاء پانے کیلئے خدا ہی پر آس رکھتا ہوں۔

مجھے اس آدمی پر بہت ترس آیا اور میں نے اپنا دہنا ہاتھ اسکے کندھے پر رکھا اور دوسرے ہاتھ کی انگلی سے یسوع کے نام میں اس جگہ کی طرف اشارہ کیا جہاں کینسر کا زخم تھا۔ میں نے کینسر کی بُری روح کو جھڑکا کہ وہ اس جسم کو چھوڑ دے اور پھر کبھی واپس نہ آئے۔ جب میں نے دوسری بار پھر یہی کہا تو میں نے دیکھا کہ شیطان اس کی چھاتی سے نکل کر میری چھاتی پر آ گیا ہے اور اس شخص نے بھی ایسا ہی محسوس کیا کیونکہ وہ آدمی میرے چہرے کو دیکھ رہا تھا۔ میں نے اسے کہا کہ ایمان رکھ کہ تجھے شفاء مل گئی ہے اور وہ شفاء پا گیا۔ تب مجھے اس بات کی سمجھ آئی کہ خداوند نے ہماری بیماریوں کو اٹھا لیا۔ شیطان' خدا کو اور ہمیں کوئی ضرر نہیں پہنچا سکتا ہے۔ جب بدروحیں نکالی جائیں تو ہو سکتا ہے کہ وہ خادم پر حملہ کر دیں مگر وہ جانتا ہے کہ ان کو کہاں بھیجنا ہے۔ آمین۔ خداوند نے کہا ''یہ قسم دعا اور روزہ کے بغیر نہیں جاتی'' خداوند کے نام کی تعریف ہو خدا ساری دنیا میں اپنا کام کر رہا ہے وہ اپنے لوگوں کو استعمال کر

رہا ہے وہ بچوں اور دودھ پینے والے بچوں کو بھی استعمال کر رہا ہے۔کیا آپ بھی خداوند کی تابع فرمانی کرتے ہوئے طویل روزے رکھیں گے۔''ہم کو نہیں ۔اے خداوند ہم کو نہیں۔ بلکہ تو اپنے نام کو اپنی شفقت اور سچائی کی خاطر جلال بخش''(زبور۱۱۵:۱)

اپنے ایمان کو کام میں لائیں

''کلام پر عمل کرنے والے بنو نہ کہ صرف سننے والے۔اپنے آپ کو دھوکا مت دیں''

بھائیو ایمان کا نام عمل کے ساتھ یقین کرنا ہے۔آپ اپنے ایمان کو عملوں کے ساتھ ثابت کریں۔اپنے ایمان کو درست باتیں کہہ کہ یسوع کے نام کو جلال دیں تاکہ''باپ بیٹے کو جلال بخشے''۔اگر آپ کو آپ کی درخواست کا جواب نہیں مل رہا تو اپنے آپ کو خدا کے کلام کے مطابق پرکھیں۔

لکھا ہے کہ''تم خواہش کرتے ہو اور تمہیں ملتا نہیں۔خون اور حسد کرتے ہو اور کچھ حاصل نہیں کر سکتے۔تم جھگڑتے اور لڑتے ہو۔تمہیں اس لئے نہیں ملتا کہ مانگتے نہیں۔تم مانگتے ہو اور پاتے نہیں اس لئے کہ بُری نیت سے مانگتے ہو تاکہ اپنی عیش و عشرت میں خرچ کرو''(یعقوب۴:۲۔۳)۔

اپنے ایمان کو جنبش دیجئے۔جو کچھ خدا کے کلام میں لکھا ہے اس کا اقرار کریں اور بولیں۔جب گناہ آپ سے سرزد ہونے والا ہو تو اپنے منہ کو کھولیں اور ہوا میں بولیں''گناہ کا مجھ پر کوئی اختیار نہیں ہوگا۔اور گناہ کو اپنے فانی بدنوں پر حکومت نہ کرنے دیں''۔یہی ایمان کو عمل میں لانے کا طریقہ ہے۔اس لئے کام کو عمل میں لائیں (جب آپ آزمائش میں اقرار کریں گے تو اس آزمائش سے باہر بھی نکلیں)۔یا دوسرے لفظوں میں جب آپ پر آزمائش آئے تو اس آزمائش سے باہر نکلیں۔''ہر قسم کی بدی سے بچے رہو''(۱۔تھسلنیکیوں۵:۲۲)۔

خدا کا کلام جو روح کی تلوار ہے جب آپ کے منہ سے نکلے گا تو وہ شرارت کی ان طاقتوں کو چیر دیگا جو آپ کے خلاف کام کر رہیں ہیں۔ (افسیوں ۶:۱۷)۔ ''کیونکہ راستبازی کیلئے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے اور نجات کیلئے اقرار منہ سے کیا جاتا ہے'' (رومیوں ۱۰:۱۰)۔

اگر بیماری آپ پر حملہ کرتی ہے تو خدا کے وعدے کو اس کے خلاف استعمال کریں ''اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے'' (مرقس ۱۶:۱۷۔۱۸) اور اس بات کا یقین کرتے ہوئے اپنے ہاتھ کو اپنے بدن پر رکھ کر دعا کریں۔ اور یہ بھی لکھا ہے کہ ''اس کے مار کھانے سے ہمیں شفاء ملی ہے (یسعیاہ ۵۳:۵)۔ ایمان خدا کے کلام پر یقین کرنا ہے۔ وہ اپنے مقصد کو پورا کرے گا اگر آپ مسیح میں قائم رہیں گے۔ ''اگر تم مجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تم میں قائم رہیں۔ تو جو چاہو مانگو۔ وہ تمہارے لئے ہو جائے گا'' (یوحنا ۱۵:۷)

خدا پر بھروسہ رکھیں وہ وفادار اور رحم کرنے والا ہے۔ جب کوئی ضرورت ہو تو بلا خوف دعا میں اس سے مانگیں۔ خدا محبت کرنے والا خدا ہے۔ صرف اپنے گناہوں سے توبہ کریں اور یسوع مسیح جو خدا کا برہ ہے اس کے خون سے دھل جائیں اور آپ روح سے معمور ہوتے جائیں گے۔ اگر گنہگار لوگ بدروحوں کی مدد یا جسمانی ہتھیاروں سے آپ پر حملہ کریں تو یسوع پر ایمان کی بدولت آپ ان کے ہتھیاروں کو ناکارہ بنا دیں گے چاہے کوئی ڈاکو ہتھیاروں سے ملبس ہی کیوں نہ ہو۔ ایسا آپ کیلئے اس وقت ہوگا جب آپ دعا اور روزہ کے وسیلے بڑے ایمان کی نعمت کو حاصل کر لیں گے۔ کوئی بھی شخص جو ہتھیاروں کو بے بس کرنا چاہتا ہے اسے خدا کے کلام کی ضرورت ہے۔ آپ کو چاہیے کہ آپ اپنے کو ترقی دیں تا کہ ایسے نا گوار حالات میں بھی ہتھیاروں سے نہ ڈریں اور ایمان اور دلیری سے کہیں کہ خدا

وند کے کلام میں لکھا ہے ’’کوئی بھی ہتھیار جو آپ کے خلاف اٹھے گا کامیاب نہ ہوگا۔ اور جو زبان بھی آپ کے خلاف ہوگی تو اسے رد کرے گا‘‘۔

یہ حصہ خداوند کے خادموں کے لئے ہے خداوند کہتا ہے کہ ان کی راستبازی میری وجہ سے ہے۔ بہت سے ایسے حوالہ جات اپنے لئے استعمال کریں اور ان پر یقین رکھیں کہ کوئی اٹیمی بم، تلوار یا گولی آپ کے ایمان کے سامنے ٹھہر نہیں سکتی ہے۔ ایمان رکھیں ان تمام باتوں پر جو خداوند نے فرمائیں ہیں۔ کلام میں لکھا ہے کہ انسان لکڑی سے ایسا کرتا ہے ’’اس کا ایک ٹکڑا لے کر آگ میں جلاتا ہے۔ اور اسی کے ایک ٹکڑے پر گوشت کباب بنا کر کھاتا اور سیر ہوتا ہے۔ پھر وہ لکڑی سے آگ تاپتا اور کہتا ہے میں گرم ہو گیا ہوں۔ میں نے آگ دیکھی۔ پھر اسی بچی ہوئی لکڑی سے دیوتا یعنی کھودی ہوئی مورت بناتا ہے اور اس کے آگے منہ کے بل گر جاتا ہے اور اسے سجدہ کرتا ہے اور اس سے التجا کر کے کہتا ہے مجھے نجات دے کیونکہ تو میرا خدا ہے‘‘۔

جب آپ ہتھیاروں سے لیس انسان سے بات چیت کریں تو آپ کا ایمان ہونا چاہیے کہ یہ ہتھیار آپ پر اثر نہیں کریں گے۔ بلکہ حکم کریں کہ وہ اپنے ہتھیار ڈال دیں۔ حالات کے پیش نظر اس وقت مناسب فیصلہ کریں کیونکہ اس وقت موت اور زندگی کا سوال ہوگا۔

خدا ایک ایماندار کے ایمان کی قدر کرے گا اور خدا اپنے وعدوں پر قائم رہے گا۔

مافوق الفطرت طاقت

دہشت گرد، بدقماش، انڈر ورلڈ، جادوگر اور بدعتی لوگ غلط طریقوں سے زندگی بسر کرتے ہیں۔ وہ آپ سے زیادہ دور نہیں ہے (یعنی آپ ان کے پاس پہنچ سکتے ہیں)۔ خداوند کے لوگو آپ کو روزے دعا اور ایمان کی ضرورت ہے۔ کلام کے حوالہ جات اپنے لئے تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔ یسوع نے جب کہا کہ ’’ آدمی صرف روٹی سے ہی جیتا نہ رہیگا

بلکہ ہر ایک بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے'' متی ۴:۴

اس لئے ایماندارو خدا کے کلام کو کھاؤ اور جیتے رہو۔ خداوند آپ کو برکت دے۔

پھر آپ خدا کے ایک سپاہی بن جائیں گے اور وہ آپ سے خوش ہو گا۔ اور وہ آپ کو بہت سے لوگوں کی رہائی کا ذریعہ بنائے گا۔ فرض کریں کہ ایک آدمی کو جنگل میں بدعتی گروہ نے بلی پر باندھ رکھا ہے تا کہ اسے دیوتا کی قربانی کیلئے بھینٹ چڑھائے اور کچھ خدا پرست لوگ اس کی رہائی کے دعا کر رہے ہوں تو خدا اس آدمی کی رہائی کیلئے فرشتوں کو استعمال کر سکتا ہے یا پھر مٹی کے برتنوں یعنی انسانوں کو اس کی رہائی کے لئے استعمال کرے۔ کیا آپ نہیں جانتے کہ خدا گرائے ہوئے فرشتوں کی جگہ انسانوں کو مقرر کرے گا؟ یہی وہ دور ہے جس میں خدا ایمانداروں کو غالب آنے کیلئے تیار کر رہا ہے تا کہ خدا کے جلال سے وہ اونچا مرتبہ حاصل کر سکیں۔

خدا کسی ایسے شخص کی تلاش کرے گا جس کو ہو سکتا ہے کہ وہ جنگل میں ان بدعتی لوگوں کے درمیان بھیجے۔ اگر تو آپ کے اندر ایمان ہے اور اختیار ہے تو آپ وہاں پر کام کریں گے۔

خدا کے کلام میں لکھا ہے'' اس لئے میں تجھے صلاح دیتا ہوں کہ مجھ سے آگ میں تپایا ہوا سونا خرید لے تا کہ دولتمند ہو جائے'' (مکاشفہ ۳:۱۸) آئیں ہم اس پر عمل کریں اور یہ بھی لکھا ہے کہ '' یہ قسم دعا اور روزہ سے نہیں نکلتی ہے''۔

الیشع نبی کے ایمان نے شاہِ ارام کی فوجوں کو بنی اسرائیل کی حدود میں اندھا کر دیا (۲۔سلاطین ۶:۱۱۔۲۳)۔ خدا اس سے بھی بڑے بڑے کام کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ اس لئے پورے دل سے ایمان رکھیں کہ آپ کا خدا قوی اور قادر ہے۔ ایمان پاک روح کا بہت اچھا تحفہ ہے اسے حاصل کریں۔

ایماندارو آپ کے اندر جتنا بھی ایمان ہے اسے حرکت دیں۔ ''ہم ایمان سے خداوند کو خوش کر سکتے ہیں'' بہت سے ایماندار اپنے ایمان کی خاطر اپنی جانوں کو قربان کر دیتے ہیں۔ آمین

خداوند آپ کو برکت دے۔